نبوی، جسے ''مقصد بعثت اور رسومات میلاد'' میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر فصل معلومات سے مزین۔ اس کتاب میں جس قدر مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے ہماری ناقص رائے کے مطابق کتاب کا نام جامع نہیں ہے۔ البتہ مضامین ان کی عظمتِ علمی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

● **نام کتاب: تحقیق روایت اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمُ مصنف: ابوعبدالعزیز خلیفہ بن احمد مترجم: سید فاروق حسین**

ناشر: ادارہ المشرق، اردو بازار لاہور۔ ضخامت: ۲۴۰ صفحات قیمت: ۲۵۰ روپے

جس شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لمحہ کی صحبت ایمانی میسر آ گئی وہ بعد کے قطب و ابدال اولیاء سے عظمت میں اتنا بلند ہے کہ زمین سے آسمان کی بلندی کم ہے۔ مگر سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت داری کا تعلق سب سے منفرد ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہی بچپن میں کفالت بھی کی اور تربیت بھی۔ آپ کی عظمت ومحبت اہلِ اسلام کے ایمان کا حصہ ہے، آپ کی عظمت شان کے لیے قرآن وحدیث کی گواہی سے کوئی بڑی چیز دنیا میں نہیں۔ حدیث **اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمُ وَ عَلِی بَابُھَا** کی روایتی حیثیت سے محققین علماء واقف ہیں کہ اسنادی حیثیت کیا ہے۔ ہم عمومی طور پر خطباء اور واعظین اور عامۃ الناس اس سے بے خبر ہیں۔ اس پر ایک عرب عالم نے عربی میں محنت کی ہے اور اس کی تمام اسناد کے تمام رُواۃ پر ایک ایک کر کے مکمل بحث کی ہے اور اس کی اسنادی حیثیت سے مطلع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ اور مزید تحقیق وتعلیق سید فاروق حسین نے کی ہے اور حق ادا کر دیا ہے۔ (**مبصر: مولانا محمد مغیرہ**)

● **ماہنامہ تعمیر افکار (اشاعتِ خاص، مطالعۂ سیرت اور عصرِ حاضر) 2: جلد ضخامت: 1230 صفحات**

قیمت: ۵۹۵ روپے ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز A-18/4/ ناظم آباد نمبر ۴ کراچی

ماہنامہ تعمیر افکار علمی، ادبی اور تحقیقی مجلّہ ہے۔ تعمیر افکار کا خاص سیرت نمبر بہ عنوان ''مطالعۂ سیرت اور عصرِ حاضر'' اردو سیرت نگاری میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ اس علمی کاوش کا سہرا مدیر اعلیٰ ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری اور مدیر سید عزیز الرحمٰن کے سر ہے۔ عنوان کا انتخاب بہت عمدہ ہے۔ اُسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے نابلد اُمّت عصرِ حاضر کے طاغوت سائنس وٹیکنالوجی اور ماڈرن ازم سے مرعوب ہو کر اسلامی طرزِ حیات کو ماڈرن ایج کے لیے ''مس فٹ'' قرار دیتی ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کو تمام انسانوں، تمام زمانوں کے لیے ''اُسوۂ حسنہ'' قرار دیا ہے۔ (لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃ) اس اشاعتِ خاص کا ایک اہم مقصد مصائب وآلام کے گرداب میں پھنسی ہوئی اُمّت کو اسوۂ نبوی سے روشناس کرانا اور ان کے درست حل کی طرف متوجہ کرنا ہے۔

جلد اوّل کے ابواب: مطالعہ سیرت، امن وسالمیت، ملّی یکجہتی، اصلاحِ معاشرہ اور ہماری ذمہ داریاں

جلد دوم کے ابواب: اسوۂ حسنہ چند عملی پہلو، عہدِ جدید کے مسائل، مکالمہ بین المذاہب

یہ نمبر قدیم وجدید مضامین کا گلدستہ ہے۔ دونوں جلدوں میں لکھنے والے مشاہیر کے چند نام یہ ہیں: مولانا احمد سعید دہلویؒ، ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ، ڈاکٹر سید محمد عبداللہ، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ، ڈاکٹر اسرار احمدؒ، سید فضل الرحمٰن، مولانا زاہد الراشدی، اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائیں اور اُمّتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے علم وہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین (**مبصر: محمد نعمان سنجرانی**)